سوال

(214) سجدہ کرنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی روایت جو کہ نسائی وغیرہ میں ہے کہ نبی کریم ﷺ سجدہ میں جاتے وقت پہلے گھٹنے لگاتے تھے۔ اگر یہ حدیث صحیح الاسناد ہے تو ٹھیک ہے اگر ضعیف ہے تو باحوالہ وجہ ضعف لکھ کر بھیج دیں۔ مہربانی ہوگی۔

(2) دوسری حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہے اس میں ہے کہ اونٹ کی طرح نہ بیٹھے پہلے ہاتھ رکھے۔ اونٹ کے تو ہاتھ اگلی ٹانگیں ہیں تو یہ مشابہت کیسی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی روایت :

«رَأَیْتُ رَسُوْلَ ا ِ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُکْبَتَیْہِ قَبْلَ یَدَیْہِ ، وَإِذَا نَھَضَ رَفَعَ یَدَیْہِ قَبْلَ رُکْبَتَیْہِ '' » نسائی جلد1-کتاب الافتتاح باب رفع الیدین عن الارض قبل الرکبتین ص 136)

''میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ کو جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھتے اور جب اٹھتے تو ہاتھ گھٹنوں سے پہلے اٹھالیتے'' ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں شریک بن عبداللہ نخعی ایک راوی ہیں جن کے متعلق إرواء الغلیل ۲/۷۶ میں ہے

«وَأَمَّا الدَّارَ قُطْنِی فَقَالَ عَقْبَ الْحَدِیْثِ : تَفَرَّدَ بِہٖ یَزِیْدُ عَنْ شَرِیْکٍ ، وَلَمْ یُحَدِّثْ بِہٖ عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ غَیْرَ شَرِیْکٍ ، وَشَرِیْکٌ لَیْسَ بِالْقَوِیِّ فِیْمَا تَفَرَّدَ بِہٖ»

''دار قطنی رحمہ اللہ انہوں نے حدیث کے بعد فرمایا ہے متفرد ہے یزید شریک سے اور نہیں بیان کیا اس حدیث کو عاصم بن کلیب سے علاوہ شریک کے اور شریک جب متفرد ہو تو وہ قوی نہیں ہوتا'' اس روایت کے متعلق تفصیلی کلام ارواء کے مذکور مقام پر پڑھ لیں۔

(2) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث «إِذَا سَجَدَ أَحَدُکُمْ فَلاَ یَبْرُکْ کَمَا یَبْرُکُ الْبَعِیْرُ ، وَلْیَضَعْ یَدَیْہِ قَبْلَ رُکْبَتَیْہِ »

''جب سجدہ کرے تم میں سے ایک پس نہ بیٹھے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے اور ہاتھ پہلے رکھے گھٹنوں سے'' (بخاری فی التاریخ ابوداؤد وغیرہ) رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے صاحب ارواء لکھتے ہیں ''قَالَ النَّوَوِیُ فِی الْمَجْمُوْعِ'' (۳/۴۲۱) وَالزُّرْقَانِیُ فِی شَرْحِ الْمَوَاہِبِ (۷/۳۲۰) : إِسْنَادُہٗ جَیِّدٌ۔ وَنَقَلَ مِثْلَہُ الْمَنَاوِیُ عَنْ بَعْضِھِمْ ، وَصَحَّحَہٗ عَبْدُ الْحَقِّ فِی الْأَحْکَامِ الْکُبْرٰی (ق ۱/۵۴) وَقَالَ

فِی کِتَابِ التَّہَجُّدِ (ق ۱/ ۵۶) : اِنَّہٗ اَحْسَنُ اِسْنَادًا مِنَ الَّذِی قَبْلَہٗ ۔ یَعْنِیْ حَدِیْثَ وَائِلِ الْمُخَالِفَ لَہٗ ۔ (۲/ ۷۸)

رہی مصنف ابن ابی شیبہ وغیرہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت مرفوعہ

''اِذَا سَجَدَ اَحَدُکُمْ فَلْیَبْدَأْ بِرُکْبَتَیْہِ قَبْلَ یَدَیْہِ ، وَلاَ یَبْرُکُ بُرُوْکَ الْفَحْلِ ''

''جب سجدہ کرے تم میں سے ایک پس گھٹنوں سے ابتداء کرے ہاتھوں سے پہلے اور نہ بیٹھے اونٹ کے بیٹھنے کی طرح ''تو وہ بوجہ عبداللہ بن سعید مقبری انتہائی کمزور ہے کیونکہ یہ عبداللہ مقبری متہم بالکذب ہے ۔ لہٰذا اس روایت واہیہ کو لے کر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ثابت مرفوع حدیث ''وَلْیَضَعْ یَدَیْہِ قَبْلَ رُکْبَتَیْہِ ''کو مقلوب قرار دینا درست نہیں ۔

اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ گھٹنوں سے پہلے رکھنے کا حکم دیا ہے اب ہاتھ گھٹنوں سے پہلے رکھنے کی دو صورتیں ہیں جن میں سے ایک اونٹ کے بیٹھنے کے مشابہ ہے ۔

(1) پہلی صورت یہ ہے کہ انسان ہاتھ تو زمین پر رکھ دے مگر گھٹنوں میں خم نہ آنے دے بلکہ انہیں کھڑا ہونے کی طرح بدستور اکڑائے یہ صورت اونٹ کے مشابہ ہے جس سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے ۔

(2) دوسری صورت یہ ہے کہ انسان اپنے ہاتھ گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھتے ہوئے اپنے گھٹنوں میں خم لانا شروع کر دے اس صورت کا رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے ۔

عام لوگ زمین پر ہاتھ گھٹنوں سے پہلے رکھنے کی ان دو صورتوں کو تو سمجھ نہیں پاتے اس لیے جھگڑا شروع کر دیتے ہیں کہ اونٹ کے گھٹنے اگلی ٹانگوں میں کہ پچھلی ٹانگوں میں ۔ خوب گرما گرم بحث ہوتی ہے پسینے چھوٹ جاتے ہیں حالانکہ بات بالکل صاف تھی جس میں کوئی خفاء و الجھن نہیں جیسا کہ لکھ چکا ہوں آخر غور فرمائیں ایک ہی حدیث میں رسول اللہ ﷺ ایک ہی وقت میں ہاتھ زمین پر گھٹنوں سے پہلے رکھنے اور اونٹ کی طرح نہ بیٹھنے کا حکم دے رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ کے بیٹھنے کو خوب جانتے تھے نیز اونٹ کے گھٹنے اگلی ٹانگوں میں ہوتے ہیں یا پچھلی ٹانگوں میں ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1 ص 187

محدث فتویٰ